ٹام اور جیری

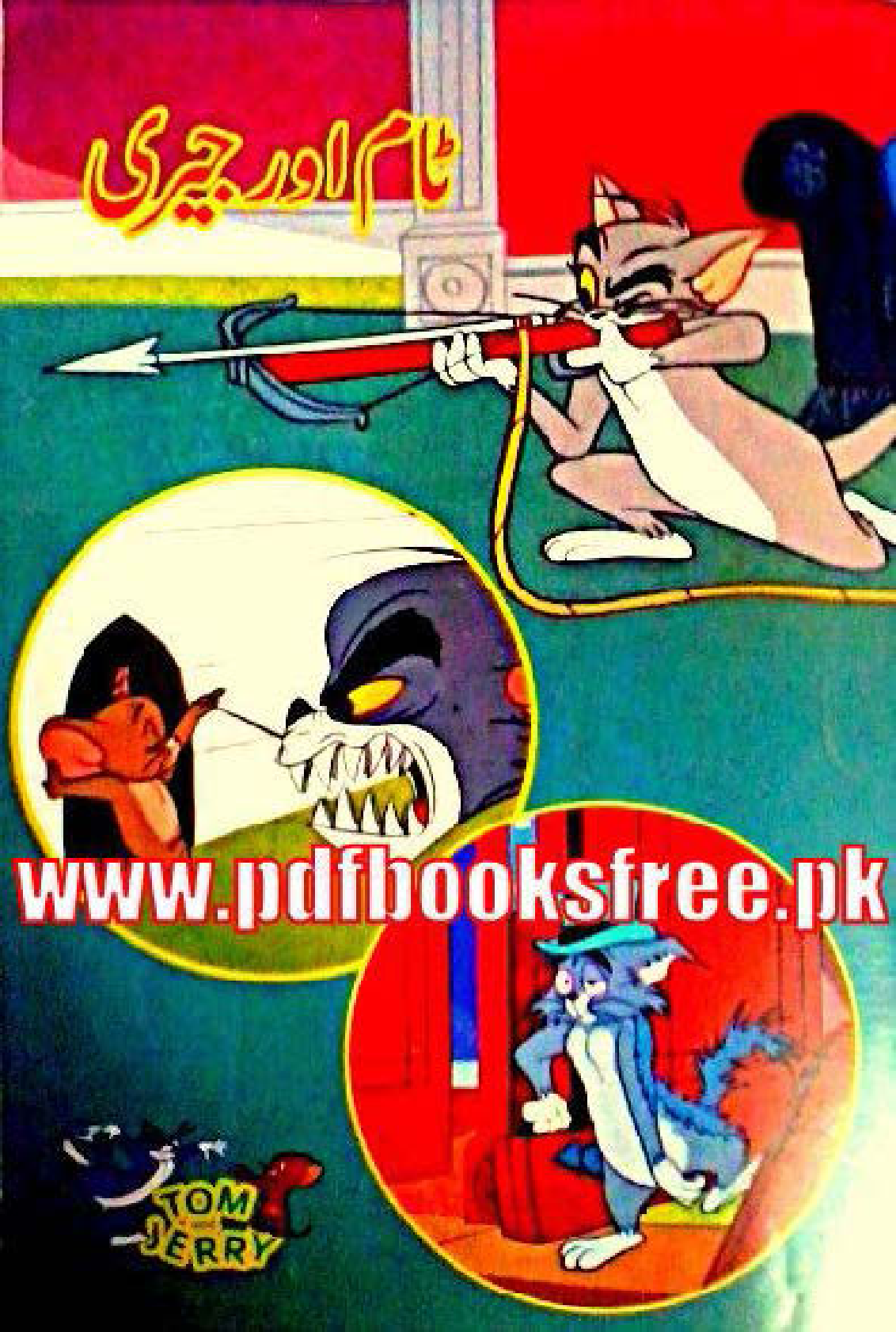

www.pdfbooksfree.pk

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ٹام اور جیری کی باتصویر دلچسپ کہانی

ٹام اور جیری

ظہیر احمد

www.pdfbooksfree.pk

ارسلان پبلی کیشنز اوقاف بلڈنگ پاک گیٹ ملتان

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

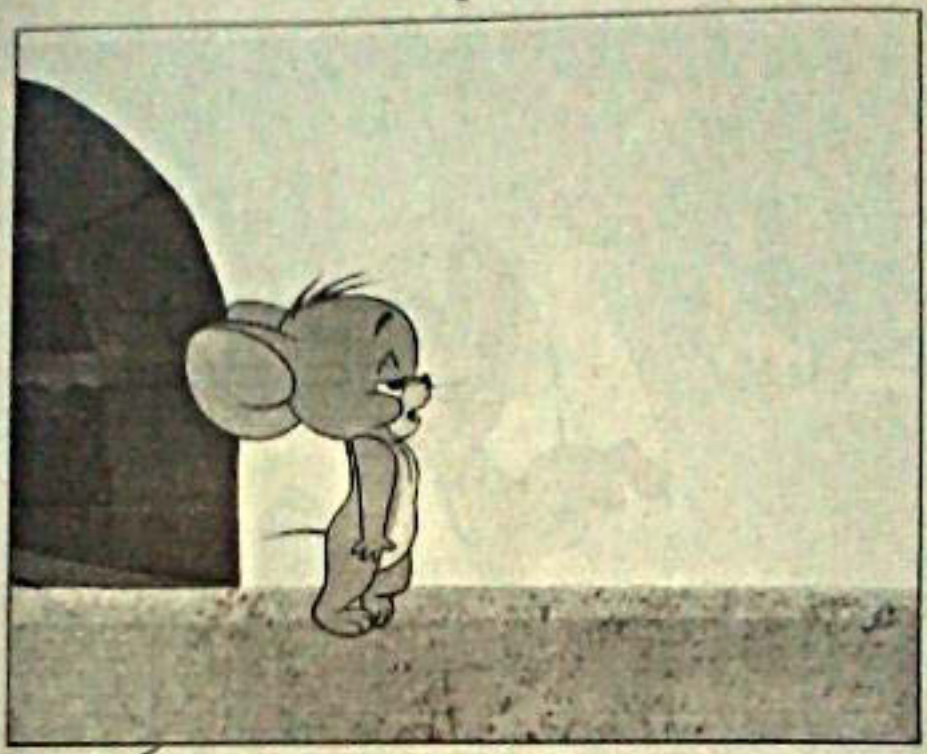

جیری اپنے بل میں موجود بستر سے اٹھا اور آنکھیں ملتا ہوا اور انگڑائیاں لیتا ہوا بل کے کھلے ہوئے دروازے کی طرف بڑھتا چلا گیا۔

گھر کی ایک دیوار میں جیری کا بل تھا۔ جس سے باہر جانے کے دو دروازے تھے ایک دروازہ شمال کی طرف اور دوسرا جنوب کی طرف۔

جیری آنکھیں کھولتا اور بند کرتا ہوا یوں چل رہا تھا جیسے ابھی تک اس پر نیند کا خمار ہو۔ وہ اسی طرح

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

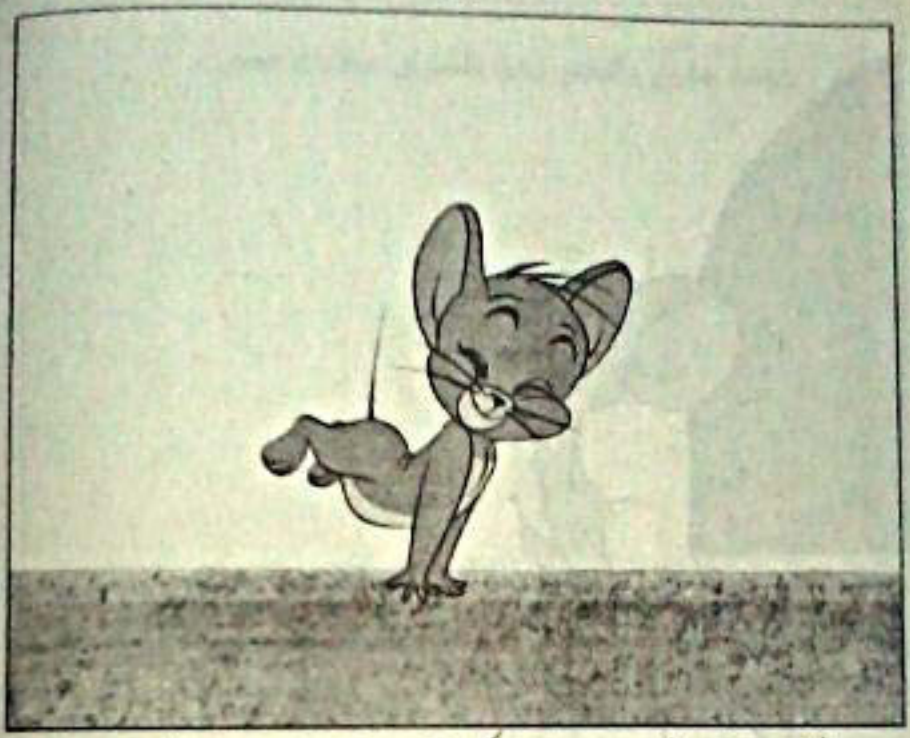

چلتے ہوئے بل سے باہر نکل آیا۔ جیسے ہی وہ بل سے
باہر نکلا اچانک اس کی نظریں سامنے میز پر پڑیں
جہاں دو ٹیبل لیمپ جل رہے تھے اور دونوں کی روشنی
میز کے کنارے پر رکھی ہوئی پلیٹ پر پڑ رہی تھی۔
جس میں جیری کا پسندیدہ کیک پڑا ہوا تھا۔ کیک دیکھ
کر جیری خوشی سے اچھل پڑا اور اس کی نیند فوراً
غائب ہو گئی اور وہ اچھل کر قالین پر اپنے دونوں
ہاتھوں پر کھڑا ہو گیا اور تیزی سے بھاگتا ہوا میز کی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

طرف بڑھا۔

وہ نہیں جانتا تھا کہ کیک کی پلیٹ ٹام نے اسے چاند ڈالنے کے لئے رکھی تھی جو ہاتھ میں مکھیاں مارنے والا وائپر پکڑے کھڑا تھا۔ اس کی نظریں بل سے نکلنے والے جیری پر ہی جمی ہوئی تھیں۔ جیسے ہی اس نے جیری کو بل سے نکلتے اور میز پر پڑے کیک کی طرف بڑھتے دیکھا وہ بجلی کی سی تیزی سے جیری کی طرف بڑھا اور اس نے وائپر پوری قوت سے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

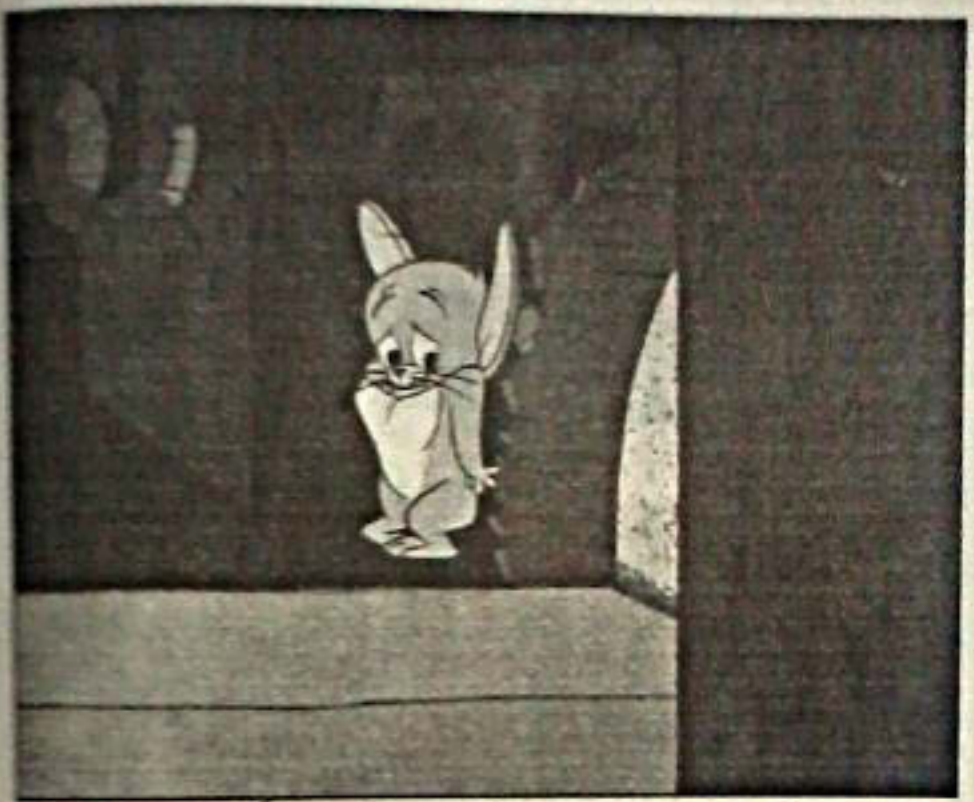

جیری کے سر پر مار دیا۔ جس سے جیری کسی ربڑ کی طرح پچک گیا۔ پچکتے ہی وہ کسی غبارے کی طرح پھولا اور تیزی سے پلٹ کر اپنے بل کی طرف دوڑا۔ ٹام اس کے پیچھے بھاگا۔ وہ جیری کو بار بار وائپر مارنے کی کوشش کر رہا تھا لیکن جیری دوڑتا ہوا اپنے بل میں گھس گیا اور بل کی دیوار کے ساتھ لگ کر خوف سے گہرے گہرے سانس لینا شروع ہو گیا۔

چند لمحے وہ دیوار سے لگا سانس لیتا رہا پھر اس

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

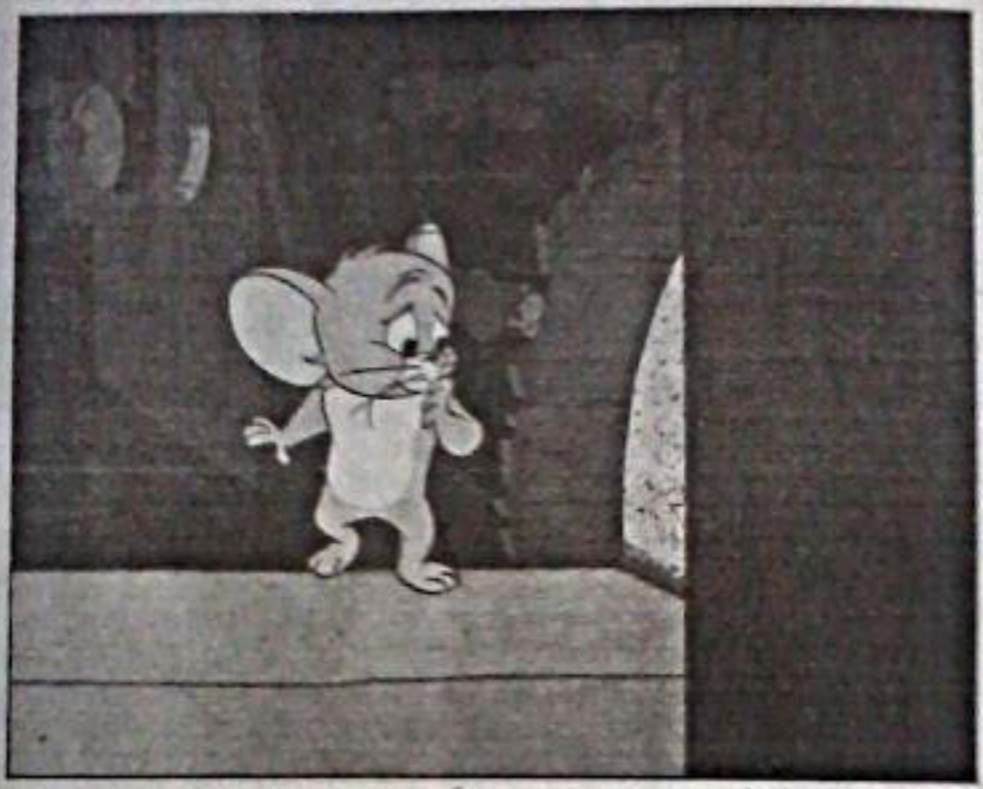

نے ہمت کرتے ہوئے باہر کی طرف جھانکا تو اسے
ٹام کہیں دکھائی نہ دیا۔ جیری نے احتیاط کی خاطر اپنا
ایک پیر باہر نکالا۔ اسی لمحے شواک کی تیز آواز کے
ساتھ اسے اپنا پیر پچکتا ہوا محسوس ہوا۔ ٹام بل کے
باہر دیوار سے لگا کھڑا تھا۔ جیری کو پیر باہر نکالتے دیکھ
کر اس نے وائپر پوری قوت سے مار دیا تھا جس سے
جیری کا پیر پچک کر پھیل گیا تھا۔ جیری نے اپنا پچکا
ہوا پیر اندر کھینچ لیا جو ربڑ کی طرح لمبا ہو گیا تھا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

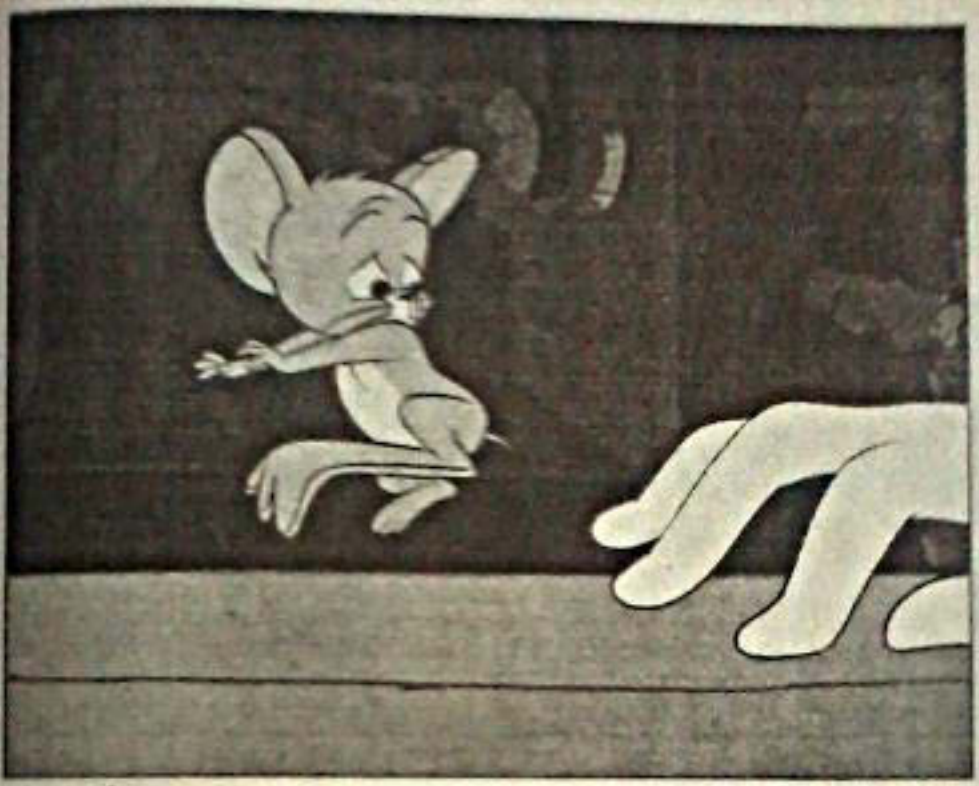

جیری مڑ کر دوسری طرف جانے ہی لگا تھا کہ اسی لمحے ٹام نے جھک کر اس کے بل میں ہاتھ ڈال دیا اور ٹام کا ہاتھ انگلیوں کے بل چلتا ہوا اندر آ گیا۔

ٹام کا ہاتھ دیکھ کر جیری فوراً ایک طرف ہو گیا۔ ٹام ادھر ادھر ہاتھ مار کر اسے پکڑنے کی کوشش کر رہا تھا لیکن جیری بھلا کہاں اس کے قابو میں آنے والا تھا۔ وہ خوف بھری نظروں سے ٹام کے ہاتھ کو دیکھتا رہا۔ پھر وہ دوڑ کر شمالی دیوار کی طرف بڑھا جہاں اس

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کے بل کا دوسرا دروازہ تھا۔ دوسرے دروازے سے نکل کر اس نے اپنے ماتھے پر آیا ہوا پسینہ صاف کیا اور دیوار کے ساتھ ٹیک لگا کر کھڑا ہو گیا۔

دوسرے کمرے میں ان دنوں ٹام کا دوست بلا ماچو آیا ہوا تھا جو ایک صوفے کے پیچھے بیٹھا آرام کر رہا تھا۔ اچانک اسے چوہے کی بو محسوس ہوئی تو اس نے چونک کر سر اٹھایا اور پھر صوفے کے پیچھے سے سر نکال کر بل کی طرف دیکھا۔ بل کے پاس چوہے کو دیکھ کر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اس کی آنکھوں میں چمک آ گئی۔ وہ جیری کی طرف دیکھ کر لالچ بھرے انداز میں مسکرانے لگا۔ وہ بھوکا تھا چوہے کو دیکھ کر اس کے پیٹ میں ہلچل ہوئی اور اس کی زبان بے اختیار باہر نکل آئی۔ جیسے اس کا بس نہ چل رہا ہو اور وہ جیری پر چھلانگ لگا کر اس پر جھپٹ پڑے اور ایک لمحے میں اس کی بوٹی بوٹی کرتے ہوئے اس کی دعوت اڑا جائے۔

ماچو کے حلق سے ہلکی سی غراہٹ نکلی تو بل کے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

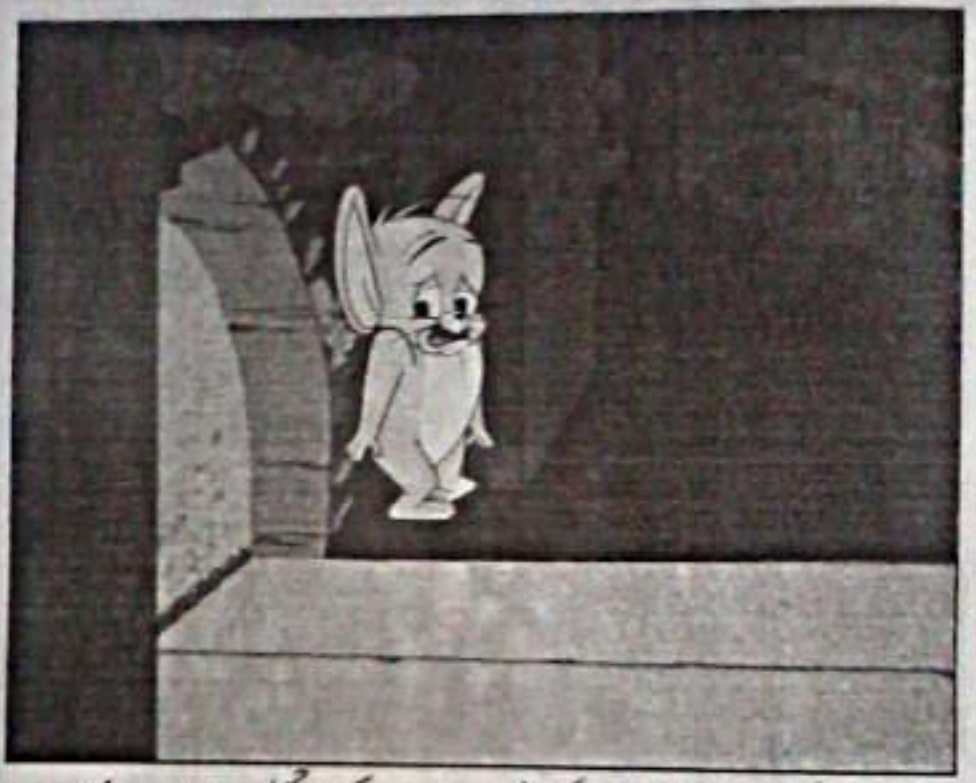

پاس کھڑا جیری اس کی غراہٹ سن کر اچھل پڑا اور پھر اس کی نظریں ماچو پر پڑیں تو وہ بوکھلا گیا اور فوراً واپس اپنے بل میں آ گیا اور بل کی دیوار کے ساتھ لگ کر خوف سے ہانپنا شروع ہو گیا۔

''ہونہہ۔ تو دو پلے میرا شکار کرنے کے لئے یہاں موجود ہیں''۔ جیری نے غصے اور پریشانی کے عالم میں کہا۔ اس خیال کے آتے ہی کہ دو پلے اس کا شکار کرنا چاہتے ہیں۔ جیری کو غصہ آنا شروع ہو گیا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

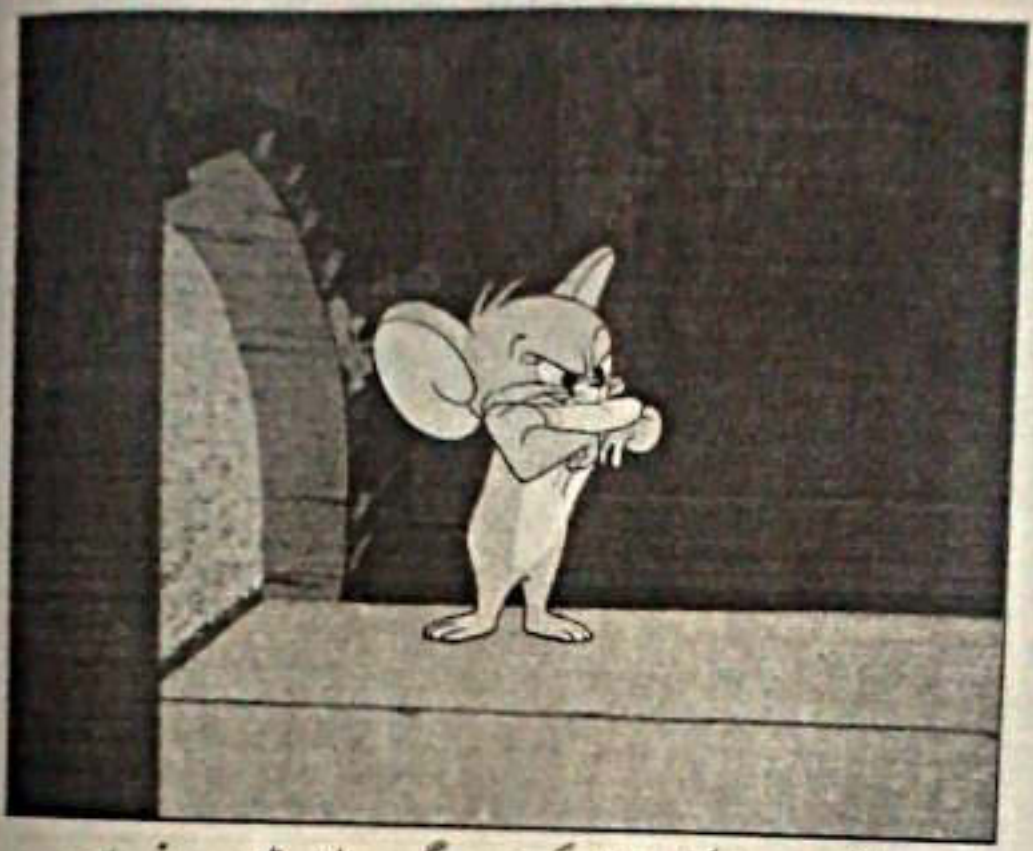

"یہ میرا کیا شکار کریں گے۔ الٹا میں نے ان دونوں کو اپنے پیچھے لگا کر تگنی کا ناچ نہ نچا دیا تو میرا نام بھی جیری نہیں۔ میں ان دونوں کا ایسا حشر کروں گا کہ دونوں اس گھر کو چھوڑ کر ہمیشہ کے لئے بھاگ جائیں گے"۔ جیری نے غصے سے سینہ پھلاتے ہوئے کہا۔ وہ چند لمحے سوچتا رہا کہ وہ ان دو بلوں کے لئے ایسا کیا کرے کہ دونوں پلے اس گھر سے بھاگ جائیں۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

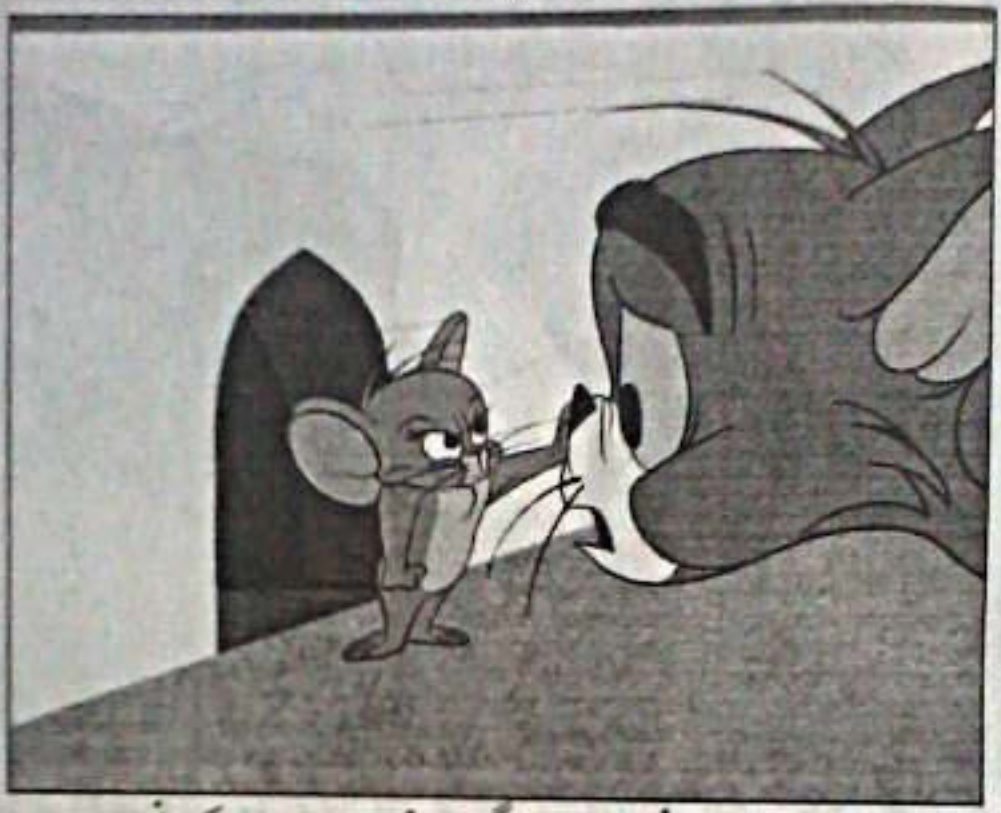

"ایسے بات نہیں بنے گی۔ مجھے بہادری دکھانی ہو گی۔ میں بہادر بن کر ان کے سامنے جاؤں گا تب ہی ان دونوں بلوں کو اس گھر سے بھگا سکوں گا ورنہ نہیں"۔ جیری نے سوچتے ہوئے کہا اور پھر وہ اپنا جسم پھلا کر اس بل سے باہر آ گیا جہاں ٹام موجود تھا۔ ٹام نے اسے دیکھا تو اس نے فوراً سر نیچے کیا۔ اسی لمحے جیری نے ہاتھ بڑھا کر اس کی مونچھ کا ایک بال توڑ لیا۔ مونچھ کا بال ٹوٹتے ہی ٹام کے منہ سے چیخ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

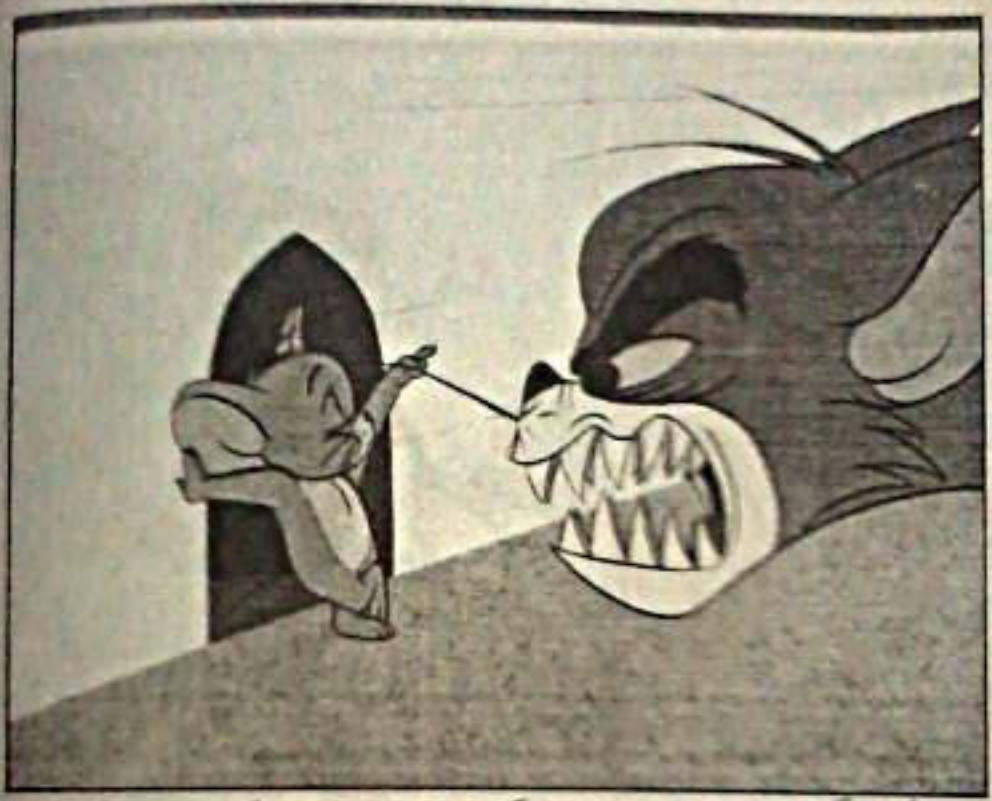

نکل گئی۔ وہ غرایا اور نوکیلے دانت نکال کر جیری کو خونخوار نظروں سے دیکھنے لگا لیکن چونکہ جیری نے بہادر بننے کا فیصلہ کر لیا تھا اس لئے اس نے بڑے اطمینان بھرے انداز میں ایک ہاتھ بل کی دیوار کے ساتھ لگایا اور ٹام کی مونچھ کا دوسرا بال بھی نوچ لیا۔ اس بار ٹام کے منہ سے زور دار چیخ نکلی اور وہ اچھل کر پیچھے ہٹ گیا۔ جیری بڑے آرام سے چلتا ہوا واپس بل میں آ گیا۔ وہ اس وقت کسی پہلوان کی طرح پھولا ہوا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تھا۔ دیوار کی دوسری طرف ماچو موجود تھا۔ اس نے بل میں ہاتھ ڈال کر جیری کو پکڑنے کی کوشش کی تو جیری نے آگے بڑھ کر اس کی ایک انگلی پکڑی اور اپنے تیز اور نوکیلے دانتوں سے چبا لی۔ ماچو کے منہ سے زور دار چیخ نکلی اور اس نے ہاتھ باہر کھینچ لیا۔ اپنی زخمی انگلی کو دیکھ کر اسے فوراً جیری کا خیال آیا۔ خیال میں اسے جیری پہلوان کی طرح پھولا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔ جیری منہ چلاتا ہوا ایک بار پھر بل کے اس

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

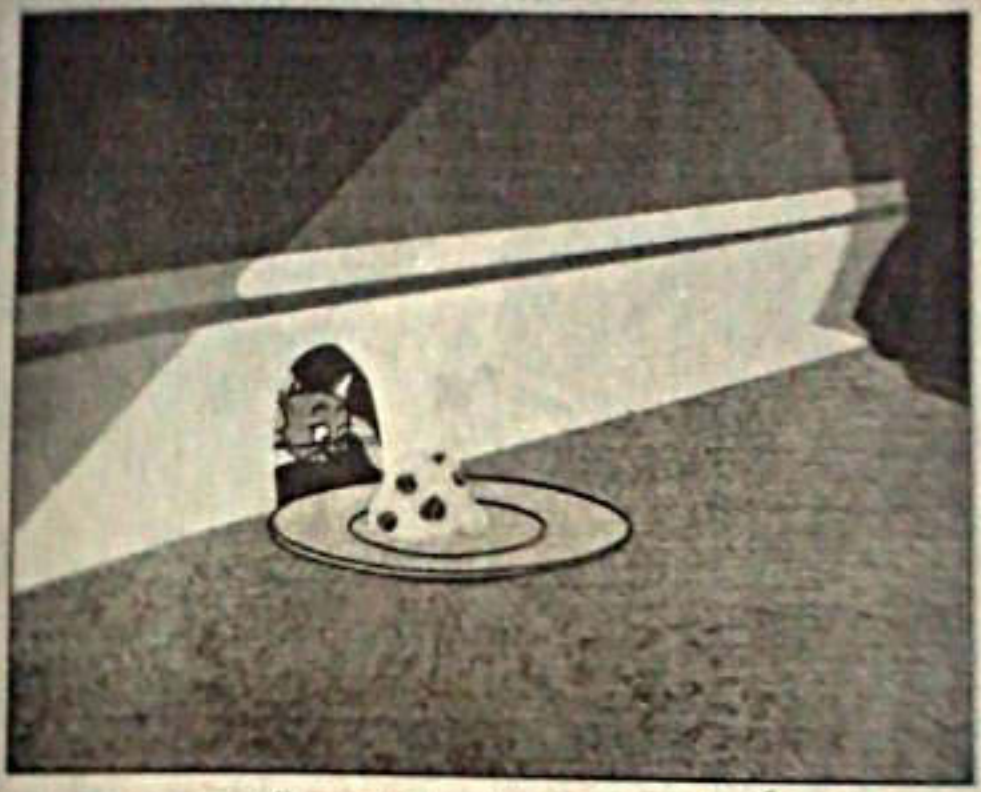

دروازے کی طرف بڑھا جہاں ٹام موجود تھا۔

اس بار ٹام نے جیری کو پکڑنے کے لئے کیک ایک پلیٹ میں رکھ کر پلیٹ بل کے آگے رکھ دی تھی۔ جیری کی نظر پلیٹ پر پڑی تو وہ ندیدوں کی طرح اس پلیٹ کی طرف لپکا اور ناک نیچی کر کے کیک سونگھنے لگا۔

جیری کا دل چاہ رہا تھا کہ وہ باہر نکل کر کیک پکڑے اور اسے اٹھا کر بل میں لے آئے اور مزے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

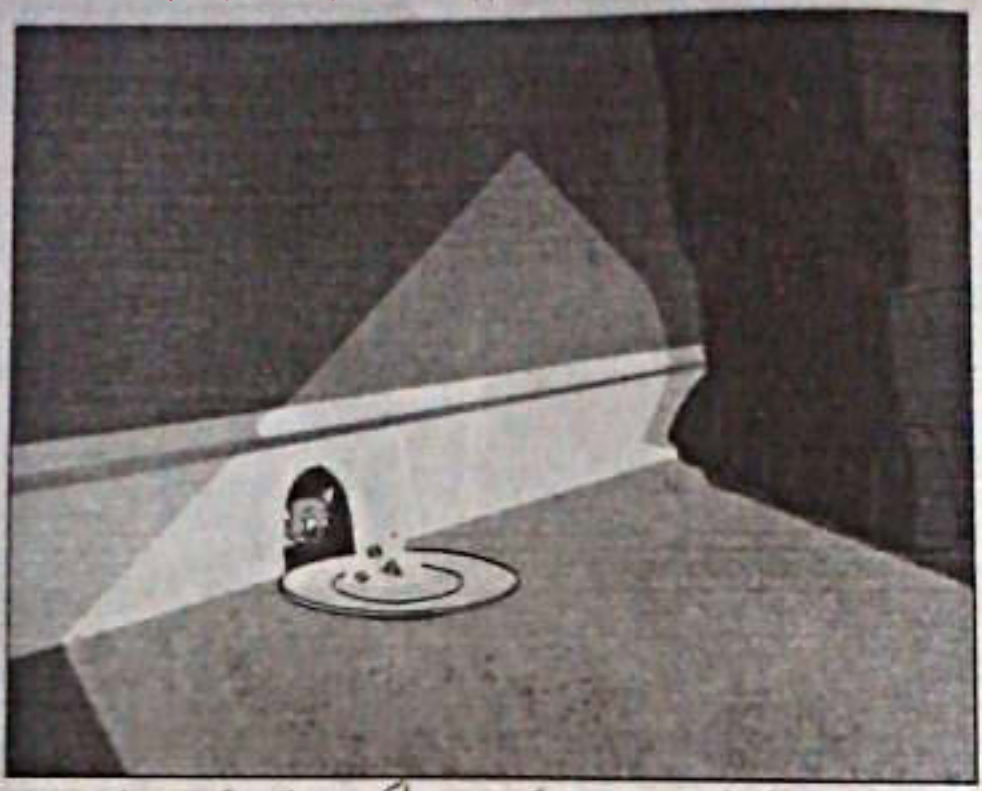

لے لے کر کھانا شروع کر دے لیکن وہ سمجھ گیا تھا کہ یہ ٹام کی کوئی چال ہے۔ اسے پکڑنے کے لئے ٹام نے جان بوجھ کر کیک والی پلیٹ بل کے سامنے رکھی ہو گی تاکہ جیسے ہی جیری کیک اٹھانے کے لئے بل سے باہر آئے وہ اس پر جھپٹ پڑے اور اس کے ٹکڑے کر کے اسے کھا جائے۔ جیری سر جھکائے ادھر ادھر دیکھ رہا تھا اور پھر اس کی نظریں کچھ فاصلے پر موجود صوفے کے قریب کھڑے ٹام پر پڑیں۔ ٹام کو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

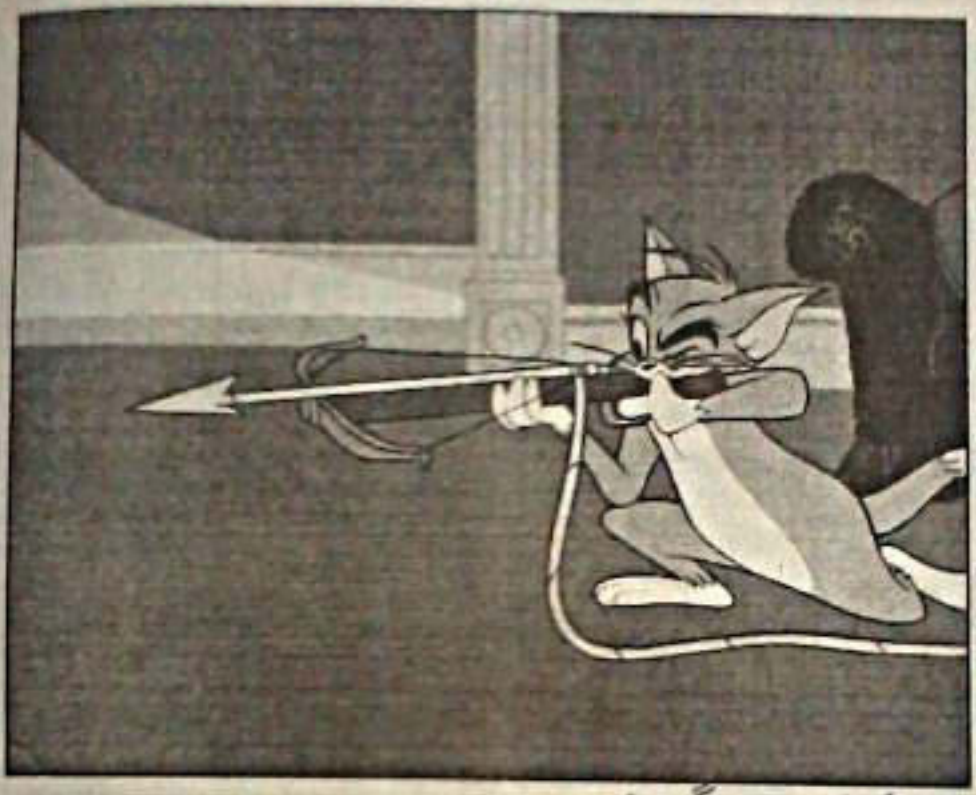

دیکھ کر جیری گھبرا گیا۔

ٹام کے ہاتھوں میں ایک ایرو گن تھی جس پر تیر چڑھا ہوا تھا اور تیر کے پیچھے ایک لمبی سی رسی بندھی ہوئی تھی۔ وہ ایک آنکھ بند کر کے بل کی طرف نشانہ باندھے ایک ٹانگ آگے اور ایک ٹانگ پیچھے کئے بیٹھا ہوا تھا۔ جیری کو دیکھتے ہی اس نے ایرو گن کا بٹن دبا کر جیری کی طرف تیر چھوڑ دیا۔ جیری نے تیر اپنی طرف آتے دیکھا تو وہ فوراً دائیں طرف ہٹ گیا اور

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

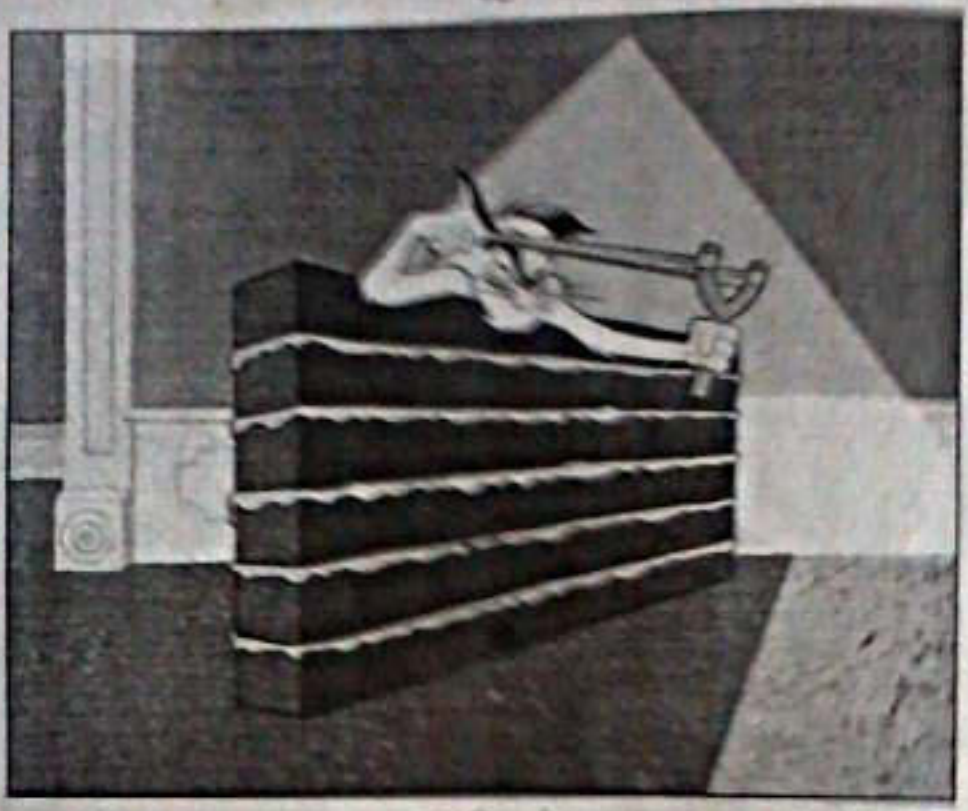

جیری کا چلایا ہوا تیر بل کے اس دروازے سے ہوتا ہوا بل کے دوسرے دروازے سے نکلتا چلا گیا جہاں ماچو موجود تھا اور اس نے جیری کا شکار کرنے کے لئے اینٹوں کی ایک دیوار بنائی تھی اور غلیل لے کر دیوار کے پیچھے کھڑا ہو گیا تھا۔ تیر بل کے دوسرے دروازے سے نکل کر گر گیا۔ جیری مڑ کر اس طرف گیا تو ماچو نے اسے دیکھ کر فوراً غلیل میں رکھا ہوا ایک گول پتھر اس پر کھینچ مارا۔ جیری فوراً سائیڈ پر ہٹا اور اس نے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

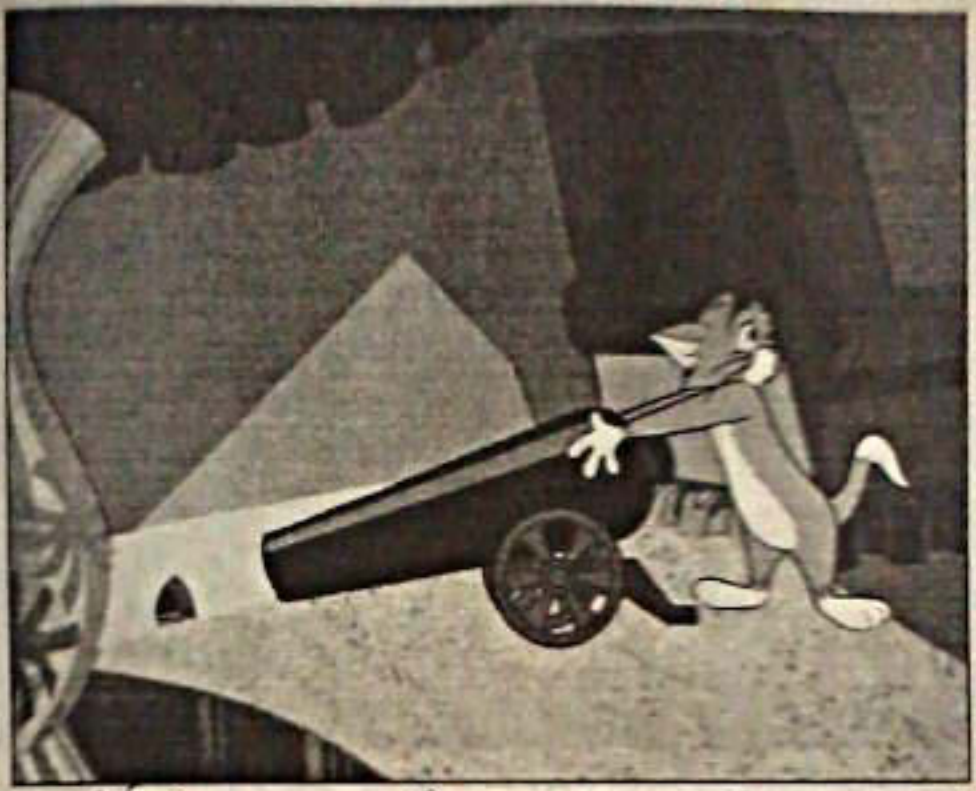

ہاتھ بڑھا کر دیوار کے اندر لگے ہوئے پائپ کو کھینچ کر اس کا منہ بل کے دروازے کی طرف کر دیا۔ ماچو کا غلیل سے چلایا ہوا پتھر پائپ میں گیا اور شور کرتا ہوا پائپ میں چڑھتا چلا گیا۔

دوسری طرف تیر ضائع ہوتے دیکھ کر ٹام ایک توپ لے کر بل کے سامنے آ گیا مگر اسے دیواروں سے تیز آوازیں سنائی دیں جو پتھر کے پائپ سے ٹکرانے کی تھیں۔ ٹام نے پلٹ کر دیکھا۔ اس کے پیچھے دیوار پر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

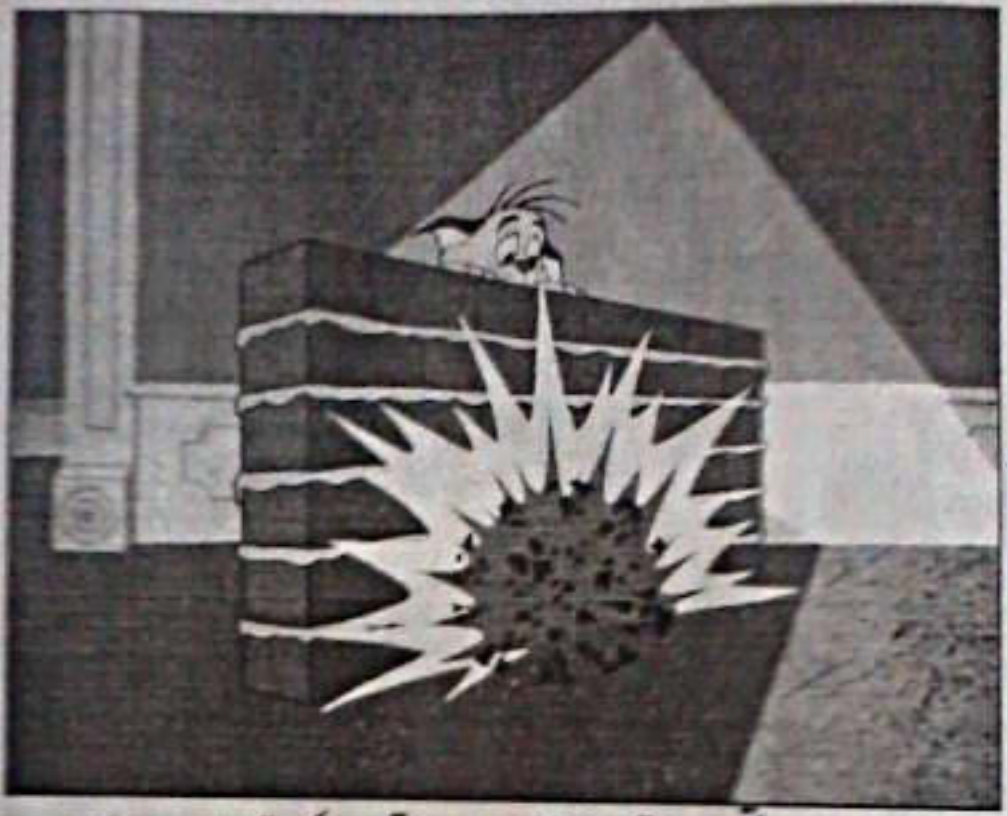

ایک تصویر تھی۔ پتھر اچانک اس تصویر کو توڑتا ہوا نکلا اور ٹام کے منہ میں گھس گیا۔ ٹام نے پتھر اگل دیا۔ وہ یہی سمجھا تھا کہ یہ حرکت جیری کی ہے اس نے فوراً توپ کا رخ تصویر کی طرف کیا اور گولا داغ دیا۔ گولا تصویر کے پیچھے موجود پائپ کے سوراخ میں گیا اور پائپ کے اندر سے ہوتا ہوا پائپ کے دوسرے حصے کی طرف آیا۔ جس کا منہ جیری نے ماچو کی طرف کر رکھا تھا۔ گولا پائپ کے منہ سے نکل کر ماچو کی بنائی ہوئی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

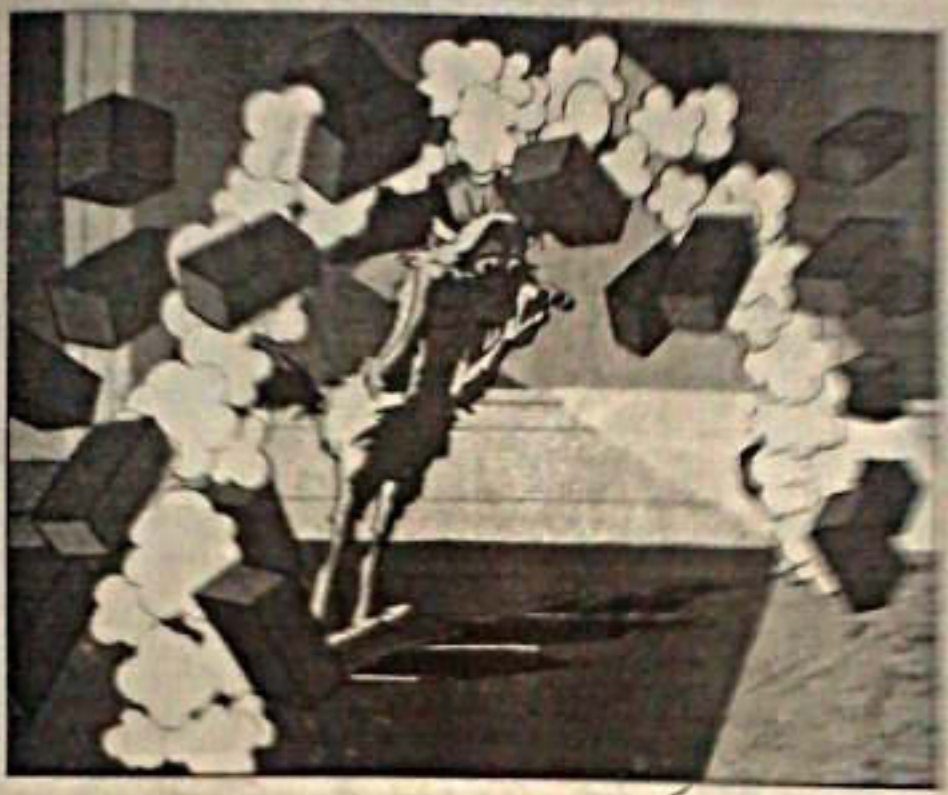

دیوار سے جا ٹکرایا۔

ماچو جو حیرانی سے اس گولے کو دیکھ رہا تھا اس سے پہلے کہ وہ کچھ کرتا اسی لمحے ایک زور دار دھماکہ ہوا اور گولا پھٹ پڑا۔ گولے کے پھٹتے ہی دھویں کے ساتھ اینٹیں ہوا میں بکھر گئیں اور ماچو کے جسم کے بال جل کر سیاہ ہوتے چلے گئے۔ ماچو چند لمحے لہراتا رہا اور پھر منہ کے بل گر گیا۔ اس کی آنکھوں کے سامنے رنگ برنگے تارے ناچ اٹھے تھے۔ جیری، ماچو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کی حالت دیکھ کر ہنسنے لگا۔

ادھر ٹام نے ایک بم لیا اور اسے لے کر تیزی سے جیری کے بل کے سامنے آ کھڑا ہوا۔ اس نے ماچس کی تیلی جلا لی تھی۔ بم کے فیتے کو آگ لگانے سے پہلے اس نے دیوار سے کان لگائے تاکہ وہ جیری کی آواز سن کر یہ جان سکے کہ جیری بل میں ہے یا دوسری طرف سے نکل گیا ہے۔ اسی لمحے گولے کے دھماکے سے پیدا ہونے والے دھویں سے جیری کو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھانسی آئی تو اس کی کھانسی کی آواز سن کر ٹام کی آنکھیں خوشی سے روشن ہو گئیں اور اس نے بم کے فیتے کو جلتی ہوئی ماچس کی تیلی سے آگ لگا دی۔ فیتہ تیزی سے جلنے لگا۔

"اب دیکھتا ہوں تم کیسے بچتے ہو۔ بم سے تمہارے ٹکڑے اُڑ جائیں گے اور میں تمہارے ٹکڑے چٹ کر جاؤں گا"۔ ٹام نے مسکراتے ہوئے کہا اور بم بل میں دھکیل دیا۔ دوسری طرف ماچو کو بھی ایسا بم مل گیا تھا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

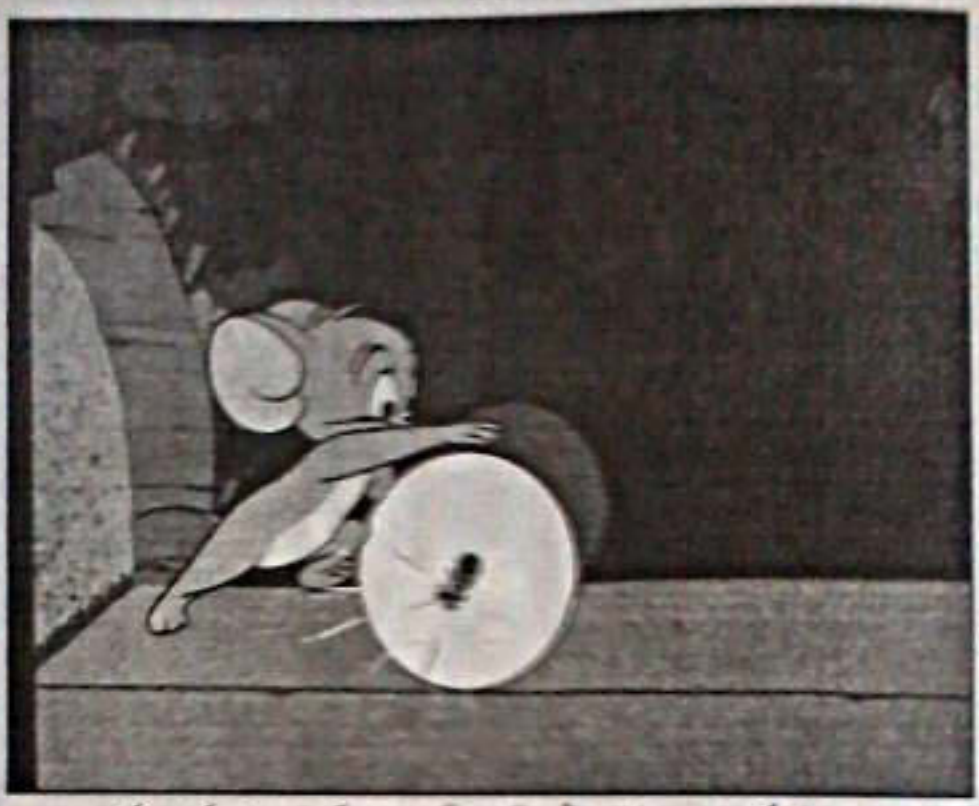

اس نے بھی بم کے فیتے کو آگ لگا کر جیری کو ہلاک
کرنے کے لئے بم دوسرے دروازے سے اندر ڈال
دیا تھا۔ جیری کو اور کچھ نہ سوجھا تو اس نے ماچو کا
بم پکڑا اور اسے ٹام کی طرف لڑھکا دیا اور ٹام کا پھینکا
ہوا بم دھکیلتا ہوا ماچو والے دروازے میں آیا اور اسے
ماچو کی طرف لڑھکا دیا۔ ماچو کو معلوم ہی نہ ہو سکا
تھا کہ ٹام کا جلتا ہوا بم اس کے پیروں کے نیچے آ گیا
ہے جبکہ اس کا بل میں پھینکا ہوا بم جسے جیری نے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ٹام والے حصے کی طرف دھکیل دیا تھا وہ بھی لڑھکتا ہوا ٹام کے پیروں کے نیچے سے گزر کر اس کے پیٹ کے پاس آ کر رک گیا تھا۔ ٹام بڑے اطمینان سے کان دیوار سے لگائے بم کا دھماکہ سننے کا انتظار کر رہا تھا۔ ماچو کے نیچے بم دھماکے سے پھٹا تو اس کے سارے بال جل کر سیاہ ہو گئے اور وہ اچھل کر دور جا گرا۔

بم کا دھماکہ سن کر ٹام بے حد خوش ہوا۔ مگر اسی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

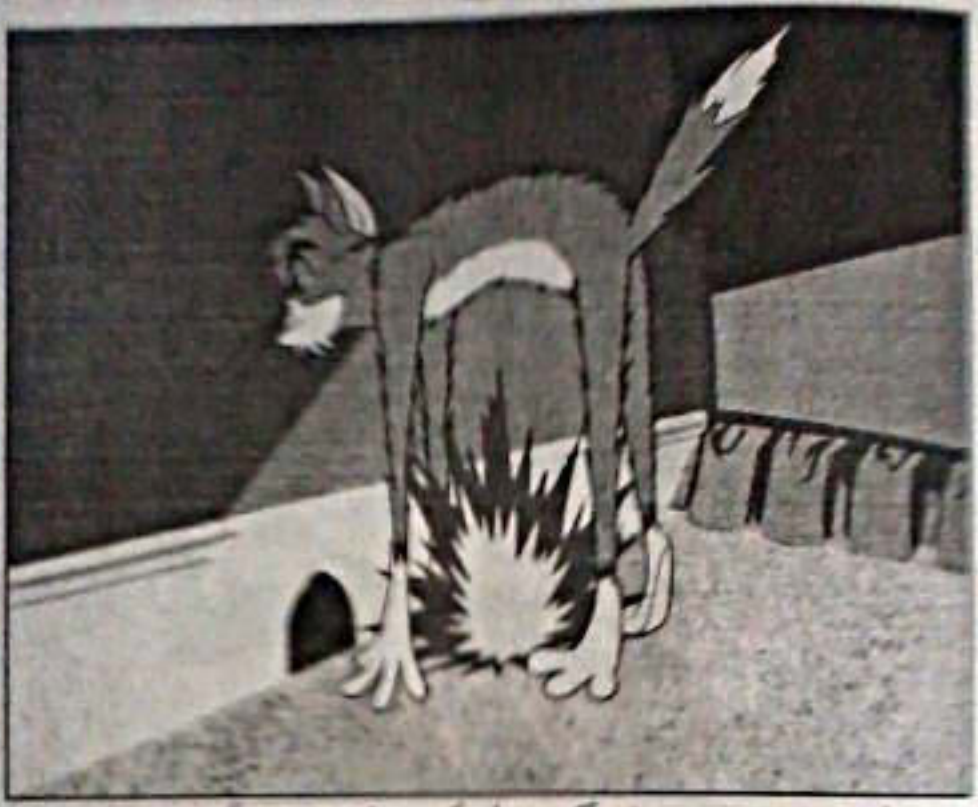

لمحے اسے اپنے نیچے کچھ جلنے کی بو محسوس ہوئی اس نے
اپنی اگلی ٹانگوں کے نیچے سے سر نکال کر نیچے دیکھا اور
پھر جلتے ہوئے بم کو دیکھ کر اس کا رنگ اڑ گیا۔ اس
سے پہلے کہ وہ کچھ کرتا بم دھماکے سے پھٹ پڑا اور
ٹام کی ٹانگیں لمبی ہو گئیں اور وہ کئی فٹ اوپر اٹھ گیا
اور پھر جیسے اس کے جسم سے بھی جان نکل گئی۔ اس
کے جسم سے کسی خالی ہوتے ہوئے غبارے کی طرح
ہوا نکلنا شروع ہو گئی اور وہ چھ مرتبہ ہوا میں کے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

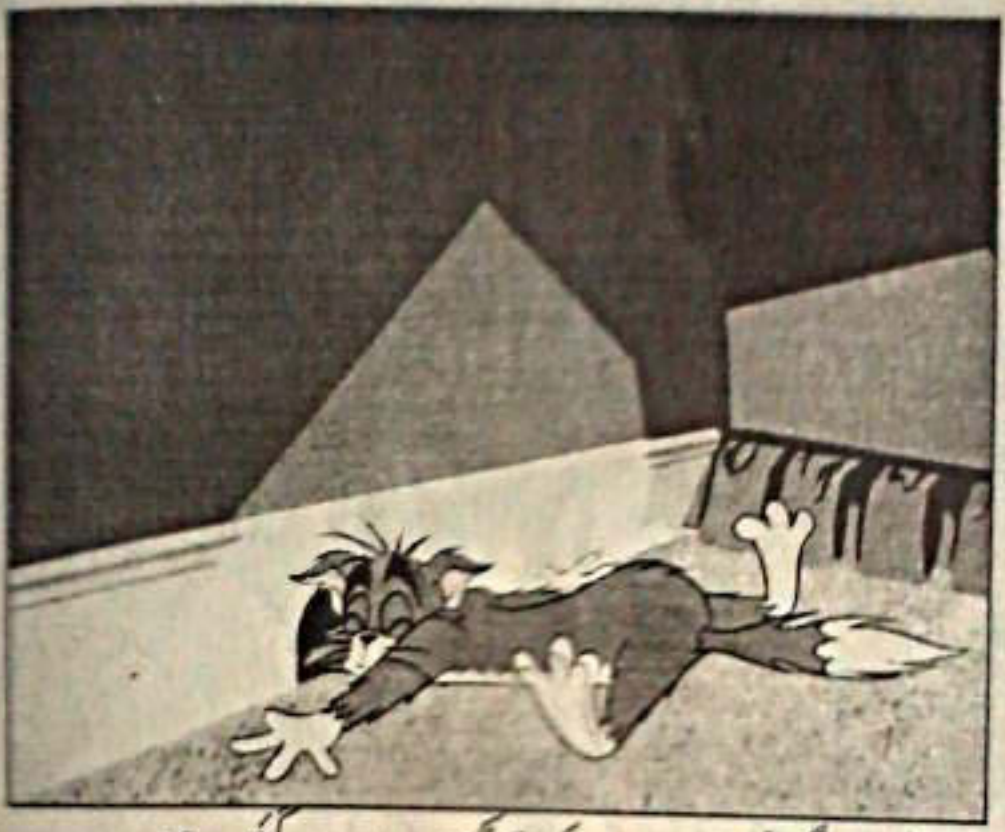

قریب گر گیا اور اس کی آنکھیں بند ہو گئیں جیسے وہ مر گیا ہو۔

جیری ان دونوں کی حالت دیکھ کر بے حد خوش ہو رہا تھا۔ دونوں بلوں کی ایک دوسرے کے ہی ہاتھوں ایسی شامت آئی تھی کہ ان کا جیری کا شکار کرنے اور اسے کھانے کا خواب پورا نہیں ہو سکا تھا اور دونوں بری طرح سے زخمی ہو گئے تھے۔ ٹام نے اپنے زخم جسم کو دیکھ کر جیری کو ہی نہیں بلکہ اس گھر کو بھی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

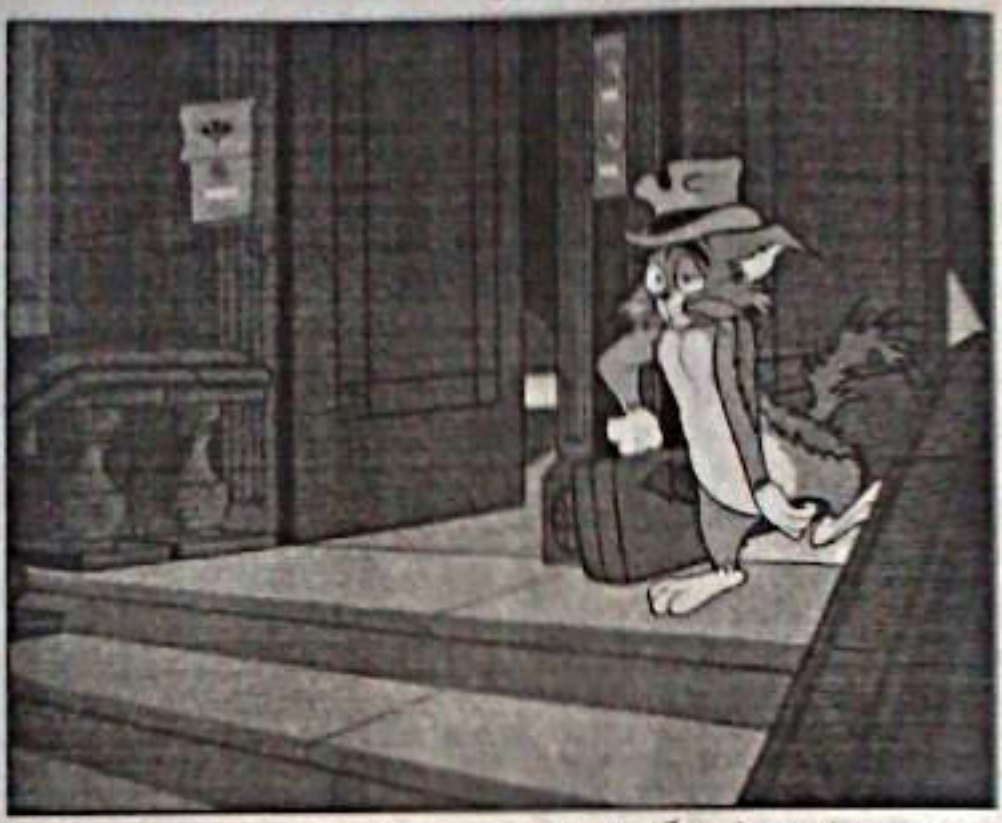

چھوڑنے کا فیصلہ کر لیا تھا۔ اس نے اپنا سامان سمیٹ کر ایک بیگ میں ڈالا اور لڑکھڑاتے قدموں گھر کا دروازہ کھول کر باہر آ گیا۔ اس کے سر پر پھٹا ہوا پرانا سا ہیٹ تھا۔ وہ بیگ لئے چند لمحے دروازے کے پاس کھڑا اپنے حواس بحال کرنے کی کوشش کرتا رہا اور پھر اس نے گھر کی طرف الوداعی نظروں سے دیکھنا شروع کر دیا۔ ابھی وہ کھلے ہوئے دروازے کی طرف دکھ بھرے انداز میں دیکھ ہی رہا تھا کہ اسی لمحے اس کا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

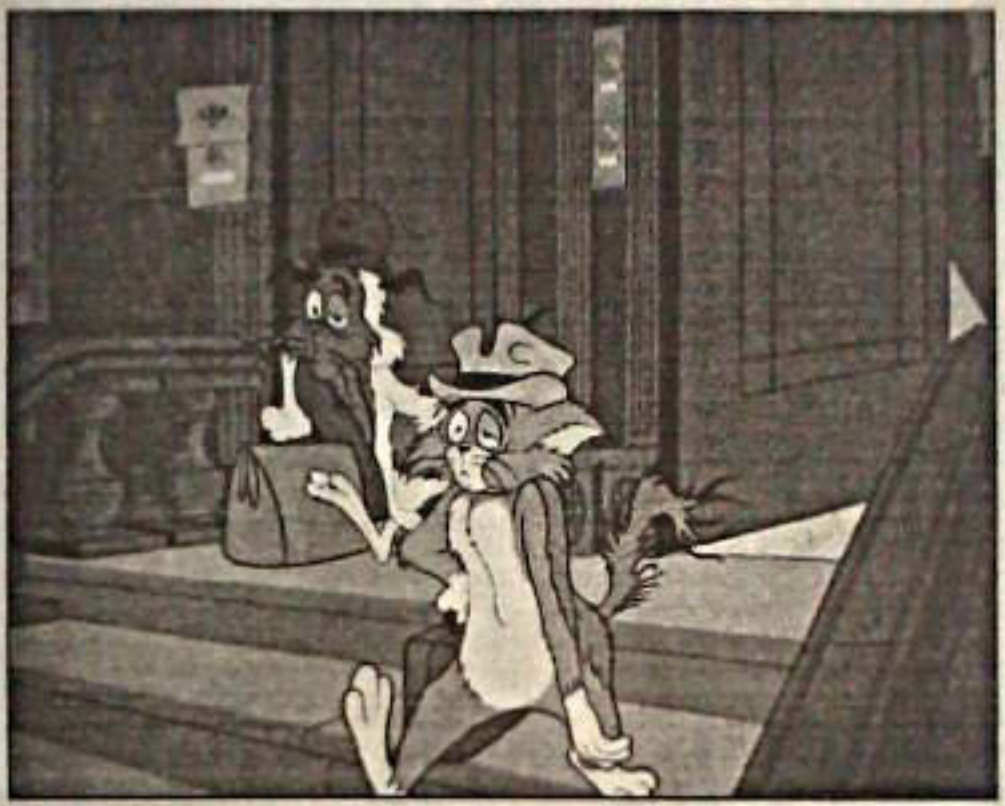

دوست ماچو بھی اپنا بیگ لے کر باہر آ گیا۔ اس کا بھی حلیہ بگڑا ہوا تھا۔

دونوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھ کر کھسیانے انداز میں ہنسنا شروع کر دیا۔

"چلو دوست۔ ہم اس بہادر اور عقلمند چوہے کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ ہم یہاں رہے تو وہ ہمیں ہلاک کر دے گا"۔ ٹام نے کہا تو ماچو نے اثبات میں سر ہلا دیا اور دونوں لڑکھڑاتے قدموں سے گھر کی سیڑھیاں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

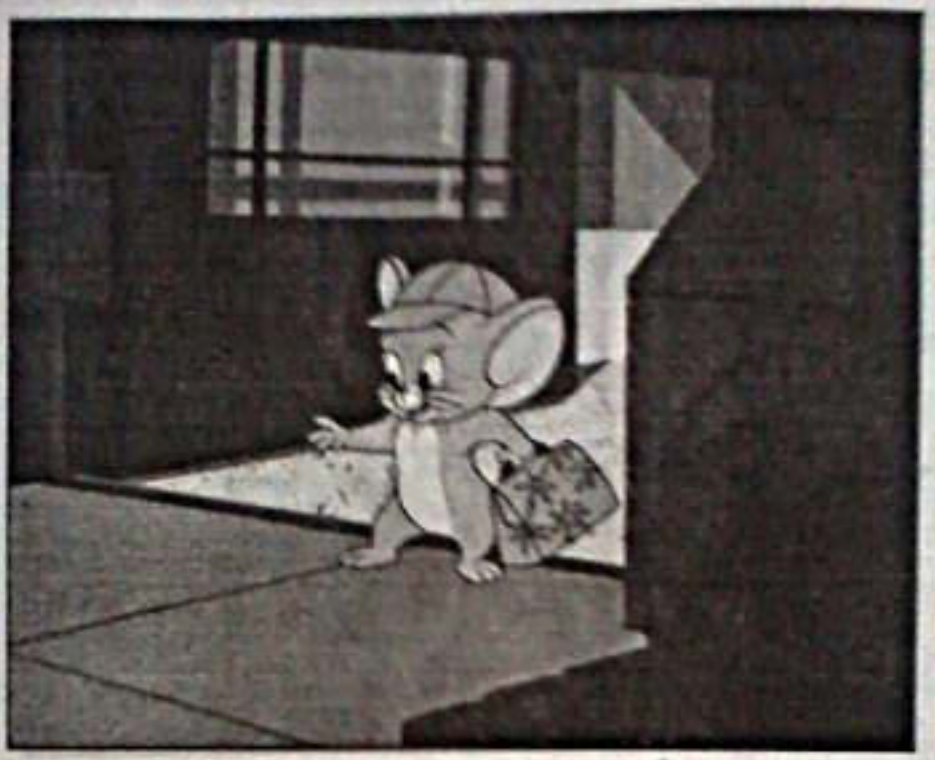

اترتے چلے گئے۔

ان دونوں کو جاتے دیکھ کر جیری بے حد خوش ہوا اور وہ کچھ دیر خوشی کے مارے ناچتا رہا پھر وہ بھی اپنا بیگ سنبھال کر دروازے کی طرف لپکا۔ دروازے کے پاس آ کر جب اس نے ٹام اور ماچو کو دور جاتے دیکھا تو وہ وہیں رک گیا۔

"جانے دو ان کو۔ ان کے جانے سے میری جان بچ گئی ہے۔ اب میں یہاں اکیلا رہوں گا اور اس گھر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

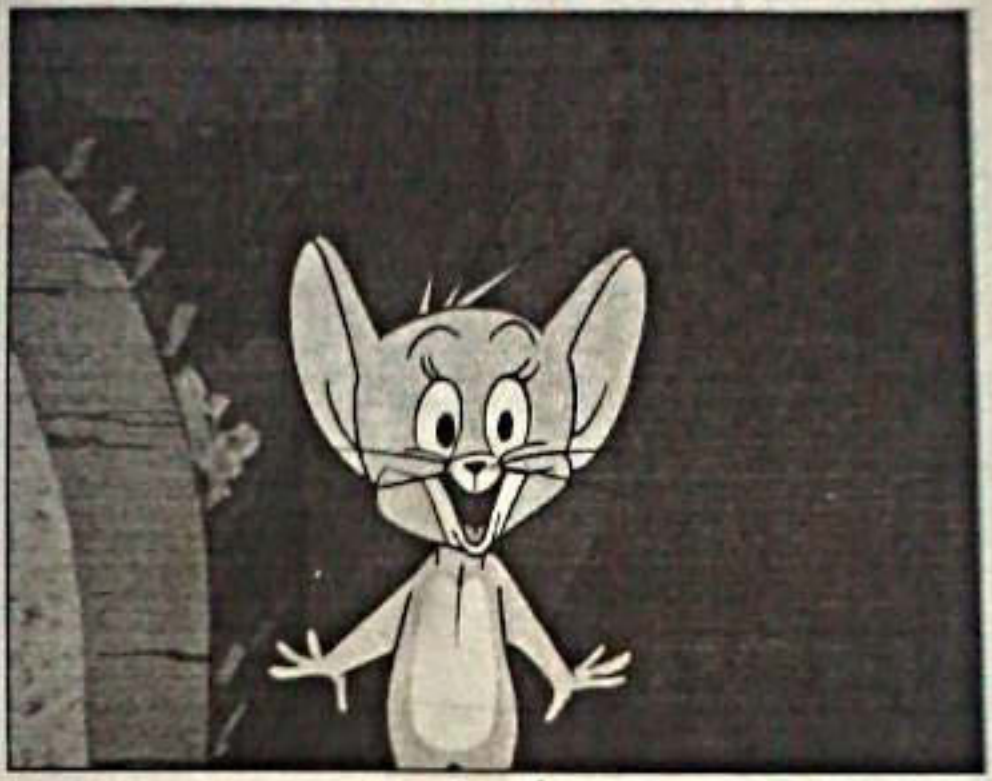

میں کھانے کے لئے جو بھی ہو گا وہ میرا ہو گا۔ صرف میرا"۔ جیری نے مسرت بھرے لہجے میں کہا۔ اس نے دور جاتے ٹام اور ماچو کو ٹاٹا کیا اور پھر ہنستا مسکراتا ہوا واپس اندر آ گیا اور اپنے بل میں گھس کر بڑے اطمینان سے اپنے چھوٹے مگر آرام دہ بیڈ پر لیٹ گیا اور پھر بل میں اس کے خراٹوں کی آوازیں گونجنے لگیں۔

ختم شد

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بچوں کے لئے دلچسپ اور خوبصورت کہانیاں

www.pdfbooksfree.pk